اسلامی معارف کے متلاشیوں کے لئے علامہ جعفری ایک روشن چراغ تھے

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کا تعزیتی پیغام

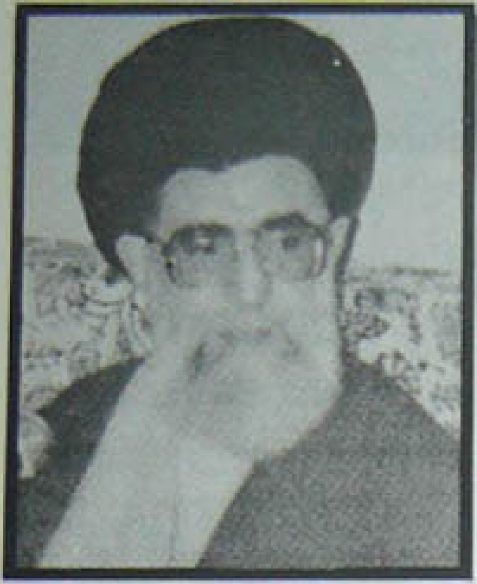

مشرقی دنیا کے نامور فلسفی علامہ شیخ محمد تقی جعفری نے ۱۶ ر نومبر ۱۹۹۸ء کو داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دنیا کو خیر باد کہا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علامہ کی موت دنیائے اسلام کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اس غم انگیز سانحہ ارتحال کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کی نامور شخصیتوں اور حکومتی وانقلابی اداروں اور تنظیموں کی جانب سے بیشمار تعزیتی پیغامات جاری کئے گئے۔ ذیل میں مقام معظم رہبری آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے تعزیتی پیغام کا مکمل ترجمہ حاضر خدمت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہایت غم واندوہ اور ملال و تاسف کے ساتھ ہم لوگوں نے یہ خبر سنی کہ نامور ادیب وفلسفی ومفکر وعلامہ فرزانہ آیت اللہ آقای حاج شیخ محمد تقی جعفری تبریزی دیدار حق کے لئے سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی وفات ہمارے ملک کے علمی وثقافتی معاشرہ کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔

اپنی اعلیٰ اور امتیازی تعلیمات کی تکمیل کے بعد انہوں نے تالیف و تحقیق کی وادی میں قدم رکھا اور ۴۵ برسوں پر مشتمل اپنی تحقیقی زندگی کے دوران انہوں نے گرانقدر علمی تصانیف پیش کیں اور اپنے فلسفیانہ خیالات کو بین الاقوامی مقبولیت سے مالامال کردیا۔

اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ہی وہ ہمیشہ علوم ومعارف اور اسلامی مسائل میں فلسفیانہ پہلو کے سلسلے میں اپنے تعمیری افکار

وخیالات سے تشنگان علم ومعرفت کو سیراب کرتے رہے اور دنیا کے نامور علماء ان کے علمی افکار کا پرجوش استقبال کرتے رہے۔

اس عالیقدر دانشمند کی تقریریں نہایت پر مغز، گہرے نکات اور یادگاری تعلیمات کی حامل ہوا کرتی تھیں اور ملک کی جوان نسل نیز تحقیق میں دلچسپی رکھنے والے صاحبان علم، ان تقریروں کا پرجوش استقبال کیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان تقریروں کو عصر حاضر کے علمی وفکری حسنات میں شمار کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ گہرے اسلامی معارف کی تلاش میں سرگرم ماہرین ومحققین کے لئے علامہ جعفری جیسے روشن چراغ کا گل ہوجانا ایک عظیم خسارہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس عظیم سانحہ ارتحال کے موقع پر میں ملک کے علمی معاشرہ اور دینی مدارس عالیہ و یونیورسٹیوں سے وابستہ علماء ومحققین وطلاب بالخصوص مرحوم کے پسماندگان محترم کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہوئے، اس عالم بزرگ کی روح پر درود بھیجتا ہوں اور ان کے لئے مغفرت الٰہی کا طالب ہوں۔

والسلام علیٰ عباد اللہ

سید علی خامنہ ای